*يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ
اے بنی اسرائیل	تم یاد کرو (فعل امر، جمع کا صیغہ)	میری نعمت کو	جو
*یٰا، حرفِ نداء ہے۔ بنيْ اسرآئيل کا لفظی ترجمہ ہے اسرائیل کے بیٹے!			
اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ
میں نے انعام کی (فعل ماضی، واحد متکلم)	تم پر	اور (اس بات کو بھی یاد کرو) کہ یقیناً میں	میں نے فضیلت دی (فعل ماضی، واحد متکلم)
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ			
تمام جہانوں پر			
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۸﴾			
اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری اُس نعمت کو جو میں نے تم پر کی اور یہ بھی کہ میں نے تمہیں سب جہانوں پر فضیلت دی۔			

وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ	نَفْسٌ
اور تم ڈرو	اس دن سے	کام نہیں آئے گی	کوئی جان
عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّلَا	يُقْبَلُ
کسی جان کے	کچھ بھی	اور نہ	قبول کیا جائے (فعل مضارع مجہول)
لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا		کوئی جان کسی دوسری جان کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی	
مِنْهَا	شَفَاعَةٌ	وَّلَا	يُؤْخَذُ
اس سے (ھا سے مراد نفس ہے)	شفاعت	اور نہ	لیا جائے گا (فعل مضارع مجہول)

مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّلَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ
اس سے	بدلہ	اور نہ ہی وہ	مدد دیئے جائیں گے
وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۹﴾			
اور ڈرو اس دن سے جب کوئی نفس کسی دوسرے نفس کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ اس سے (اس کے حق میں) کوئی شفاعت قبول کی جائے گی اور نہ اس سے کوئی بدلہ وصول کیا جائے گا اور نہ وہ (لوگ) کسی قسم کی مدد دیئے جائیں گے۔			